

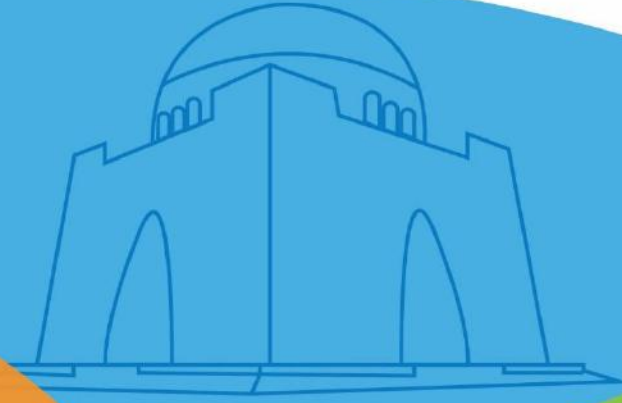
ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN



سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب ڈسٹرکٹ کراچی

اگست ۲۰۲۰



سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب	عنوان
کراچی ساؤتھ	ضلع
دی چیئنج آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	سروے
پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپر وائزرز
سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سروے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
پورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
7 th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)	ایڈیشن

مندرجات

- 1 دیباچہ
- 3 سروے کا طریقہ کار
- 3 سوالنامہ کی تیاری
- 3 علاقوں کا انتخاب
- 3 سروے ٹیم
- 3 سروے
- 3 سروے کے شرکاء
- 4 سروے سکیل
- 5 کراچی ساؤتھ میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے
- 6 گزشتہ چار سال کے دوران کراچی ساؤتھ میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
- 7 سروے کے نتائج

دیباچہ

سندھ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دوسرا بڑا صوبہ ہے۔ سندھ کی آبادی پاکستان کی مجموعی آبادی کے 23%¹ ہے جبکہ سندھ پاکستان کے مجموعی رقبہ کے 18%² حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ میدانی علاقوں پر مشتمل ہے۔ سندھ میں 29³ اضلاع اور 138 تحصیلیں ہیں۔

دنیا کے دوسرے ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ عالمی ادارہ برائے صحت کے معیار کے مطابق پاکستان کی صرف 15% آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے⁴۔ اگر صرف صوبہ سندھ ہی کی بات کی جائے تو واٹر کمیشن⁵ کی ایک رپورٹ کے مطابق سندھ کے 14 اضلاع میں پینے کا 77% پانی غیر محفوظ ہے۔ آلودہ اور مضر صحت پانی کے علاوہ پانی کی قلت بھی انتہائی سنگین مسئلہ ہے۔

عوام کی بڑی تعداد پینے کا پانی سرکاری مل، قریبی فلٹریشن پلانٹ یا سرکاری ہینڈ پمپ سے حاصل کرتی ہے۔ صوبہ بھر میں پانی کی فراہمی کے متعدد منصوبے ناکارہ ہو چکے ہیں۔ سندھ میں اس وقت پانی کی 5091 سکیموں میں سے 2738 سکیمیں ناکارہ یا غیر فعال ہیں جبکہ 2109 واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے 818 خراب اور غیر فعال ہیں⁶۔ پانی کی فراہمی کے غیر سرکاری ذرائع بشمول ٹینکر کا پانی مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے جو کہ عوام کی قوت خرید سے باہر ہے۔

مجموعی طور پر فراہمی آب کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جاسکے اور اچھی کارگر دگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

اس ضمن میں صوبہ سندھ کے پانچ اضلاع کراچی ساؤتھ، حیدر آباد، خیرپور، سکھر اور گھونگی میں واٹر سپلائی کی صورتحال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے

¹ Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting", The Express Tribune, August 25, 2017. (accessed on Nov 27, 2018)

² U.S. Library of Congress, Congressional Research Service, Pakistan's Sindh Province, by K. Alan Kronstadt, (2015) 1. (accessed on Nov 27, 2018)

³ Politic, "Sindh Province - List of Talukas, Districts and Divisions" صوبہ سندھ (accessed on Nov 27, 2018)

⁴ World Water Day: Contaminated water, a big issue in Pakistan. (accessed on Nov 27, 2018)

⁵ SHC report finds 77pc of Sindh's water unsafe for human consumption (accessed on Nov 27, 2018)

⁶ Over 2,400 water supply and drainage projects in Sindh non-functional (accessed on Nov 27, 2018)

سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (گارڈن-2، کھارادار-3، سٹی ریلوے کالونی، نانک وارا-5، صدر-8، سی سی بی-1،3، اور4) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم دی چینج آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر وزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے

گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل
بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت ہی غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

کراچی ساؤتھ کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

کراچی ساؤتھ میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے کراچی ساؤتھ میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

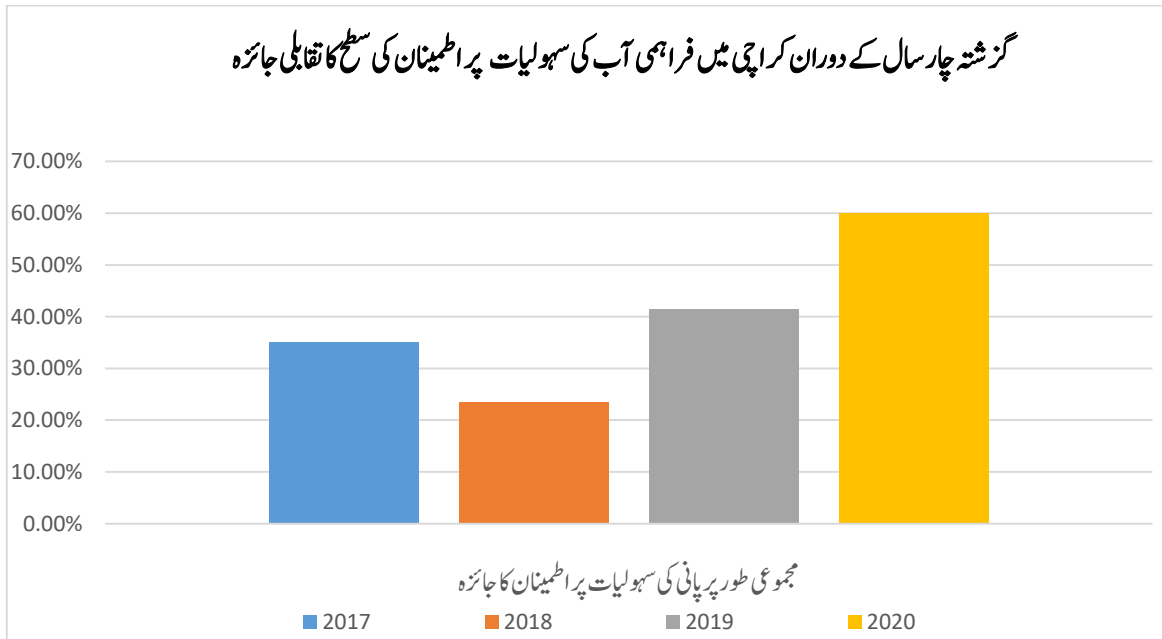
سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ کراچی ساؤتھ کے شہری پانی کے حصول کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتے ہیں۔ 200 رائے دہندگان میں سے 45% کے مطابق ان کے لیے پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ واٹر سپلائی ہے، 21.50% کے لیے فلٹریشن پلانٹ جبکہ 29% کا کہنا تھا کہ ان کے گھر میں پانی کے حصول کا ذریعہ واٹر ٹینکر ہے۔ واٹر سپلائی کی سرکاری سہولت سے مستفید ہونے والے 51.61% جواب دہندگان نے بتایا کہ واٹر سپلائی دن میں ایک بار دستیاب ہوتا ہے اور 77.17% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضروریات کے لیے کافی ہے۔ مزید 26.09% جواب دہندگان نے بتایا کہ واٹر سپلائی کاٹل گذشتہ ایک سال میں خراب ہو چکا ہے اور ان میں سے 71.74% کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل فوری طور پر ٹھیک نہیں کیا جاتا۔

سروے میں گھر کے قریب موجود پینے کے پانی کے ذرائع کے بارے میں سوالات بھی پوچھے گئے، 65.50% رائے دہندگان کے گھر کے قریب فلٹریشن پلانٹ جبکہ 15.50% کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا کوئی ذریعہ موجود نہیں ہے۔ پانی کی دستیابی کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات میں 100% دہندگان کے مطابق انہیں پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر 60% رائے دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن جبکہ 31% غیر مطمئن تھے۔ غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پانی کی کم مقدار اور ظاہری حالت ہیں۔

گزشتہ چار سال کے دوران کراچی ساؤتھ میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پروجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ اس سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیزن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروپ کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کراچی ساؤتھ اور دی چیئج آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

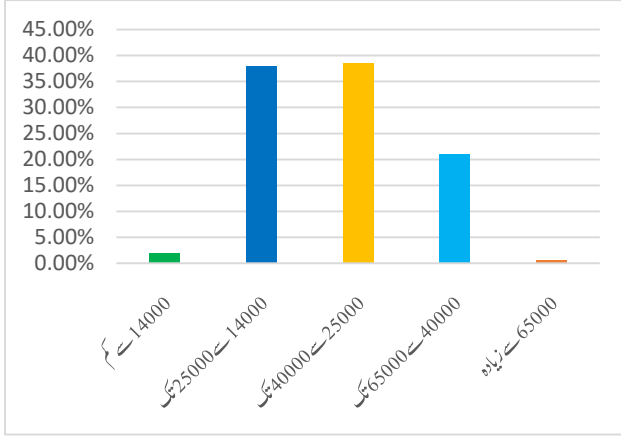
اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ چار سال کے مقابلے میں اس سال پانی کی سہولیات پر شہریوں کے اطمینان میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم سروے کے نتائج کا تفصیلی جائزہ ظاہر کرتا ہے کہ شہریوں کو پانی کی فراہمی کے حوالے سے بیشتر مسائل کا سامنا ہے اور مزید موثر اقدامات جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ چار سال کے دوران کراچی ساؤتھ میں فراہمی آب کے متعلق مجموعی طور پر شرکا کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



سروے کے نتائج

1- کل ماہانہ آمدنی

38.50% جواب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 25000 سے 40000 تک ہے۔

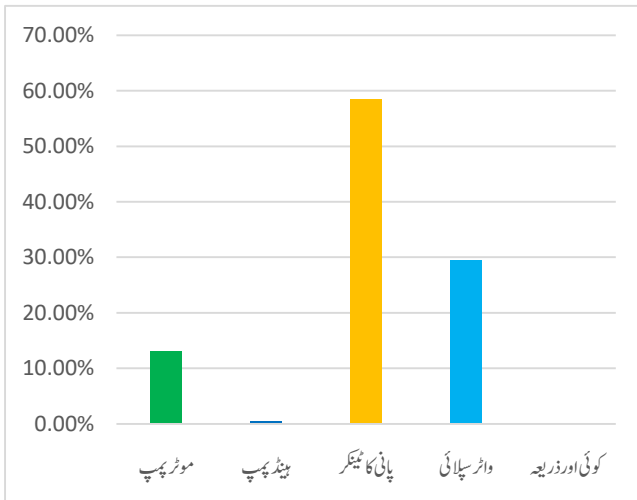


جوابات	مکملہ جوابات
4	2.00%
76	38.00%
77	38.50%
42	21.00%
1	0.50%
200	کل

پینے کے پانی کی سہولیات

2- ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر میں موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

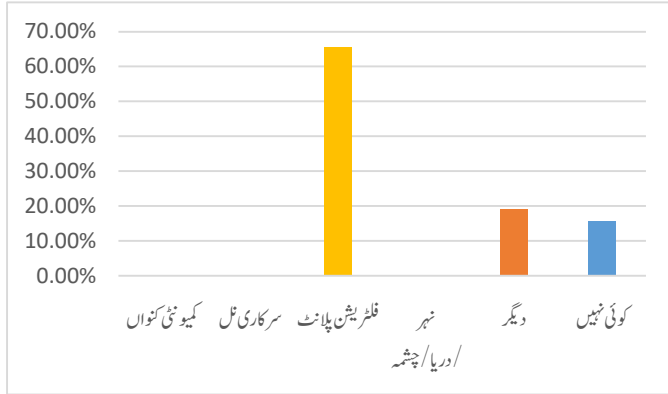
29.50% جواب دہندگان کے گھر میں واٹر سپلائی موجود ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
26	13.00%
1	0.50%
117	58.50%
59	29.50%
0	0.00%
1	0.50%
200	کل

3- ذیل میں دیئے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر کے قریب موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

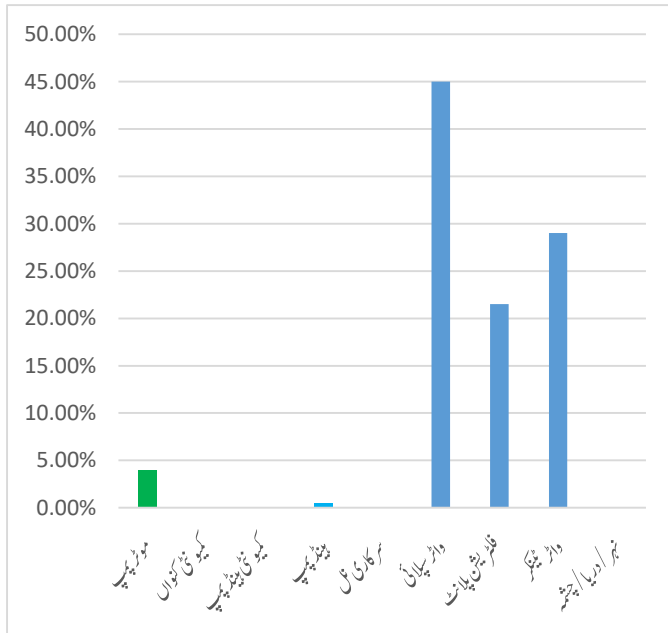
65.50% جواب دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا ذریعہ فلٹریشن پلانٹ ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
131	65.50%
0	0.00%
38	19.00%
31	15.50%
200	کل

4- آپ اپنے گھر کیلئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ کونسا استعمال کرتے ہیں؟

45% جواب دہندگان کے مطابق ان کے گھر میں پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ واٹر سپلائی ہے۔



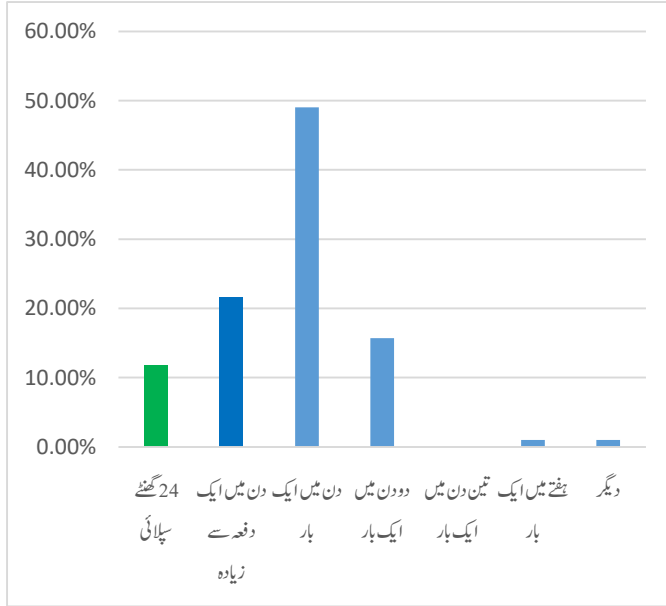
جوابات	مکملہ جوابات
8	4.00%
0	0.00%
0	0.00%
1	0.50%
0	0.00%
93	45.00%
43	21.50%
58	29.00%
0	0.00%
200	کل

واٹر سپلائی

(اس حصے میں واٹر سپلائی کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف واٹر سپلائی استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

5- آپ کے گھر پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

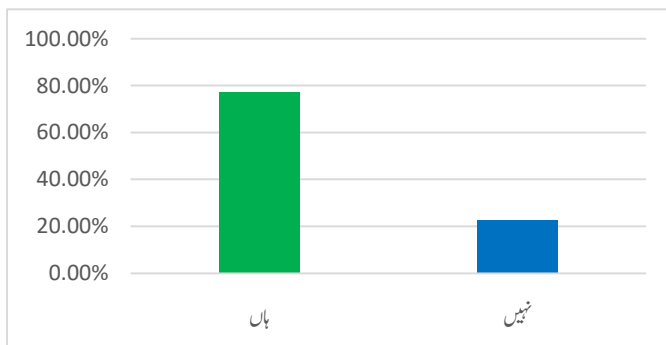
51.61% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی دن میں صرف ایک بار دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
22	23.66%
3	3.23%
48	51.61%
15	16.13%
2	2.15%
3	3.23%
0	0.00%
93	کل

6- کیا آپ کے گھر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

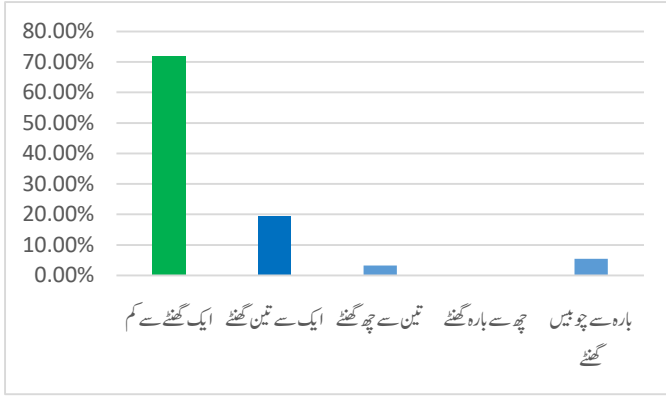
77.17% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
71	77.17%
21	22.83%
93	کل

7- جن دنوں میں آپکو واٹر سپلائی سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

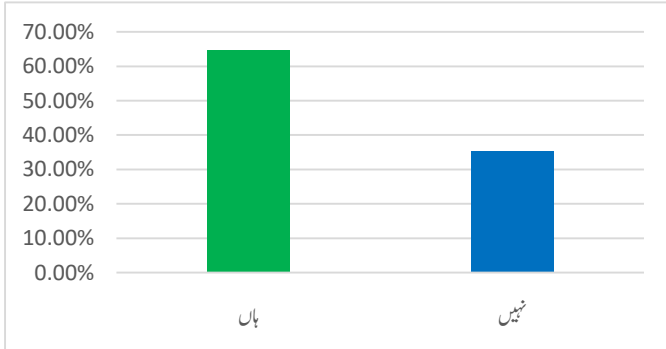
71.74% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی سے پانی دن میں ایک گھنٹے سے کم کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
66	71.74%
18	19.57%
3	3.26%
0	0.00%
5	5.43%
93	کل

8- کیا واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

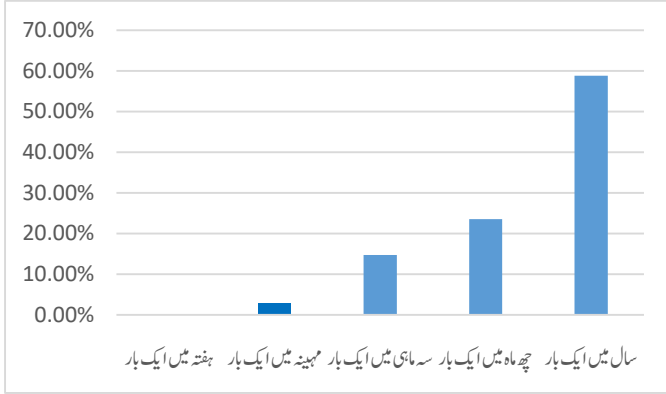
73.91% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب نہیں ہوا۔



جوابات	مکملہ جوابات
24	26.09%
68	73.91%
93	کل

9- واٹر سپلائی کاٹل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

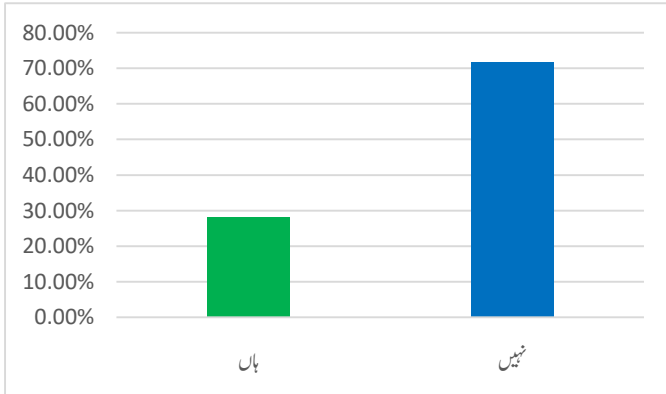
58.82% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل سال میں ایک بار خراب ہو چکا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	2.94%
5	14.71%
8	23.53%
20	58.82%
کل 34	

10- کیا واٹر سپلائی کاٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

71.74% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک نہیں کیا جاتا۔



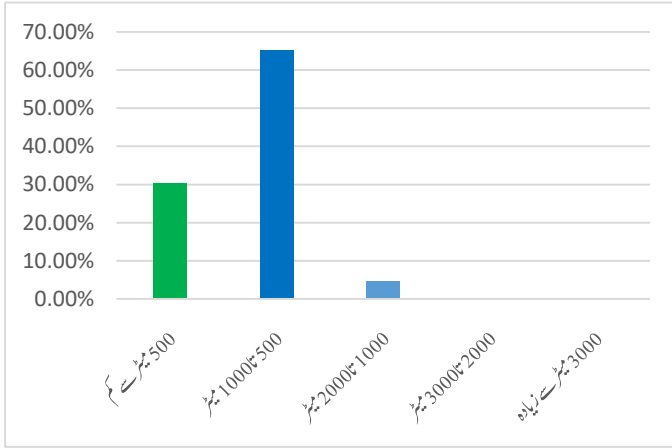
جوابات	مکملہ جوابات
26	28.26%
66	71.74%
کل 93	

فلٹریشن پلانٹ

(اس حصے میں فلٹریشن پلانٹ کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف فلٹریشن پلانٹ استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

11- جو فلٹریشن پلانٹ آپ استعمال کرتے ہیں کتنے فاصلے پر ہے؟

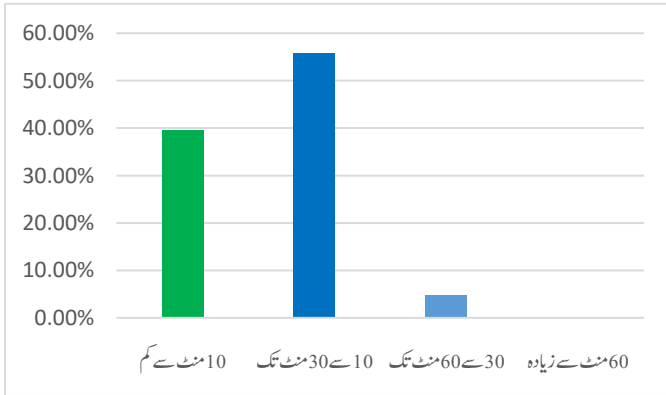
65.12% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ 500 تا 1000 میٹر کی حدود میں واقع ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
13	30.23%	500 میٹر سے کم
28	65.12%	500 تا 1000 میٹر
2	4.65%	1000 تا 2000 میٹر
0	0.00%	2000 تا 3000 میٹر
0	0.00%	3000 میٹر سے زیادہ
43		کل

12- آپ کے گھر سے فلٹریشن پلانٹ سے پانی لانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

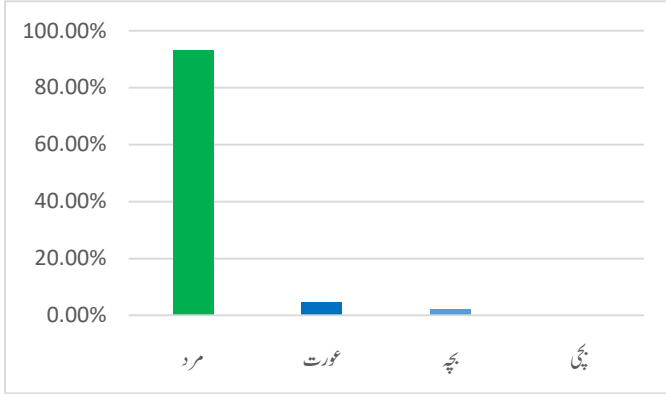
55.81% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ سے پانی لانے میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک کا وقت لگتا ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
17	39.53%	10 منٹ سے کم
24	55.81%	10 سے 30 منٹ تک
2	4.65%	30 سے 60 منٹ تک
0	0.00%	60 منٹ سے زیادہ
43		کل

13- عام طور پر فلٹریشن پلانٹ سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

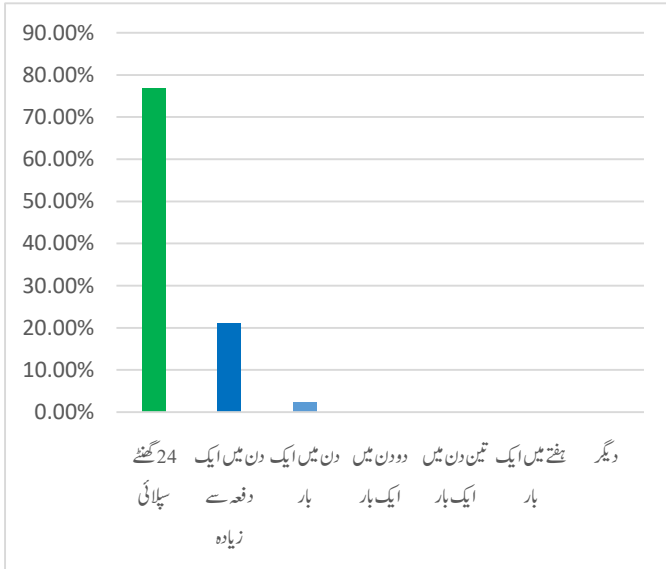
93.02% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ سے مرد پانی بھر کر لاتے ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
40	93.02%	مرد
2	4.65%	عورت
1	2.33%	بچہ
0	0.00%	بچی
43		کل

14- فلٹریشن پلانٹ پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

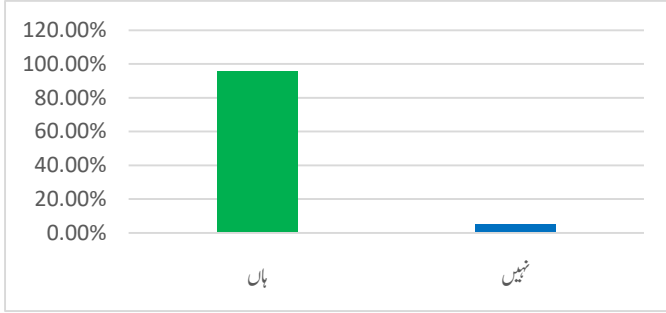
76.74% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ پر 24 گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
33	76.74%	24 گھنٹے سپلائی
9	20.93%	دن میں ایک دفعہ سے زیادہ
1	2.33%	دن میں ایک بار
0	0.00%	دو دن میں ایک بار
0	0.00%	تین دن میں ایک بار
0	0.00%	ہفتے میں ایک بار
0	0.00%	دیگر
43		کل

15- کیا فلٹریشن پلانٹ پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

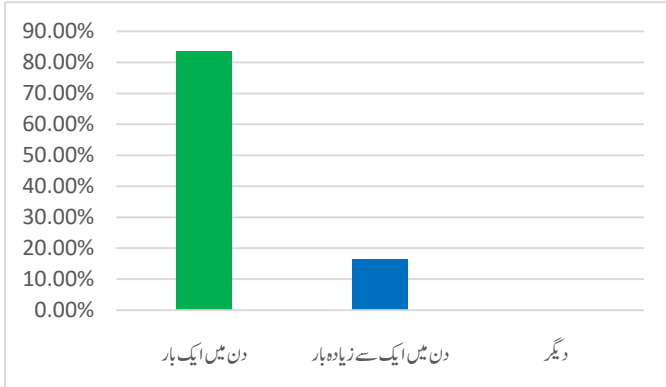
95.35% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
41	95.35%	ہاں
2	4.65%	نہیں
3		کل

16- فلٹریشن پلانٹ سے آپ کتنی بار پانی حاصل کرنا چاہیں گے؟

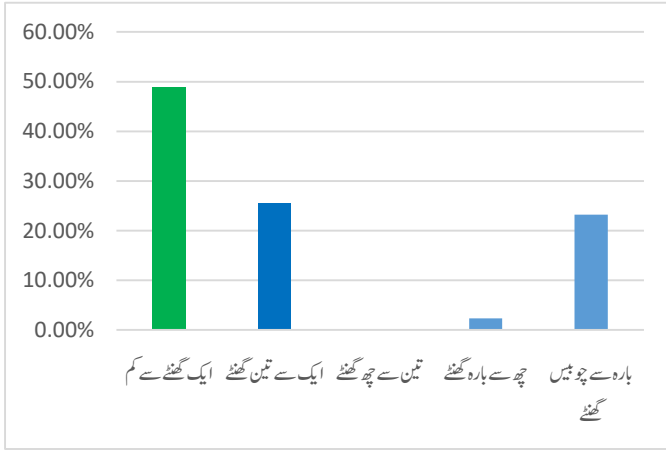
83.72% جواب دہندگان فلٹریشن پلانٹ سے دن میں ایک سے زیادہ بار پانی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
36	83.72%	دن میں ایک بار
7	16.28%	دن میں ایک سے زیادہ بار
0	0.00%	دیگر
43		کل

17- جن دنوں میں آپکو فلٹریشن پلانٹ پر پانی فراہم کیا جاتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

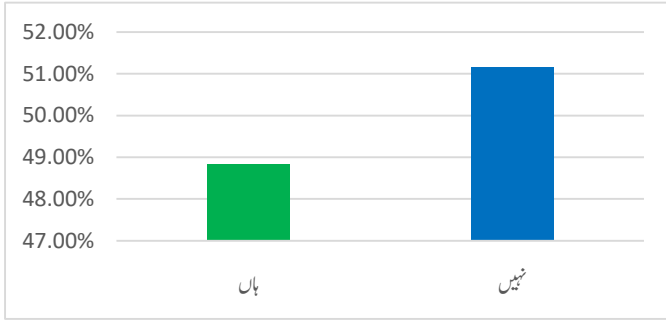
48.84% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ پر پانی دن میں ایک گھنٹے سے بھی کم وقت کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
21	48.84%	ایک گھنٹے سے کم
11	25.58%	ایک سے تین گھنٹے
0	0.00%	تین سے چھ گھنٹے
1	2.33%	چھ سے بارہ گھنٹے
10	23.26%	بارہ سے چوبیس گھنٹے
43		کل

18- کیا فلٹریشن پلانٹ گذشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

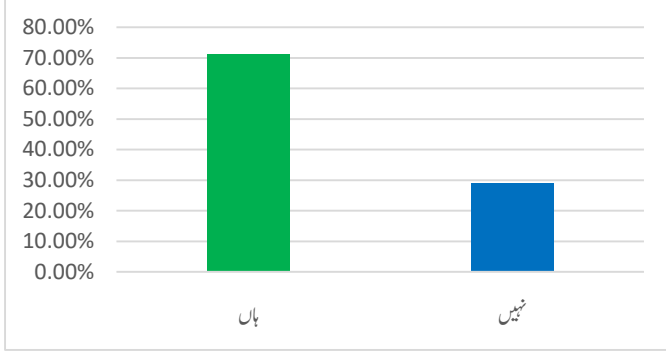
51.16% جواب دہندہ کے مطابق فلٹریشن پلانٹ گذشتہ ایک سال میں خراب نہیں ہوا۔



جوابات		مکملہ جوابات
21	48.84%	ہاں
22	51.16%	نہیں
43		کل

19- کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کر پاتے ہیں وہ آپ کے لئے کافی ہے؟

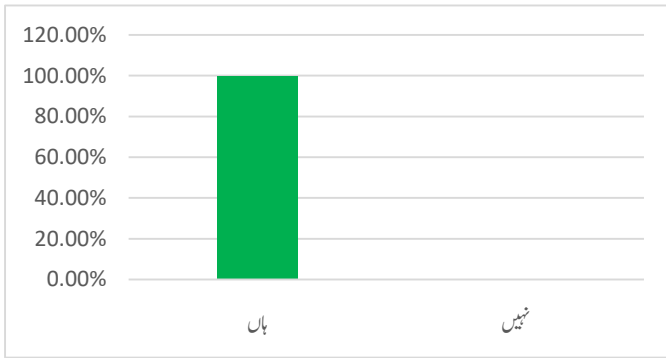
71.00% جو اب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
142	71.00%
58	29.00%
200	کل

20- کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

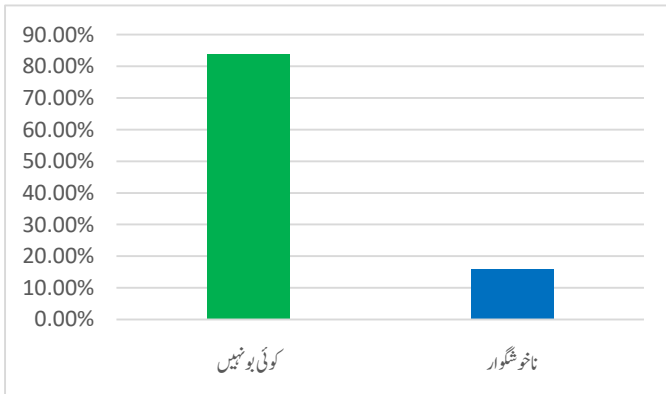
100% جو اب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
200	100.00%
0	0.00%
200	کل

21- عام طور پر پانی کی بوس طرح کی ہوتی ہے؟

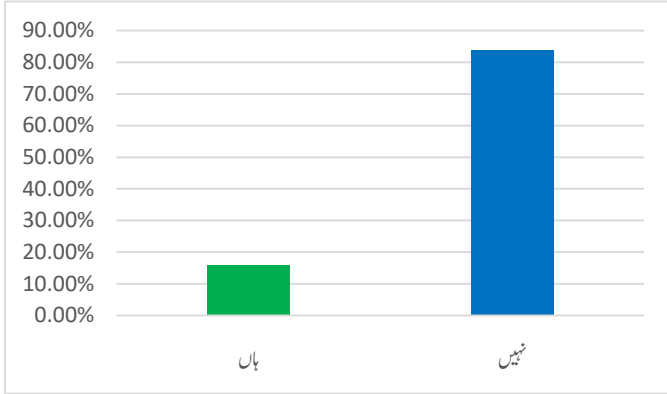
84% جو اب دہندگان کے مطابق پانی کی کوئی بوس نہیں ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
168	84.00%
32	16.00%
200	کل

22- عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

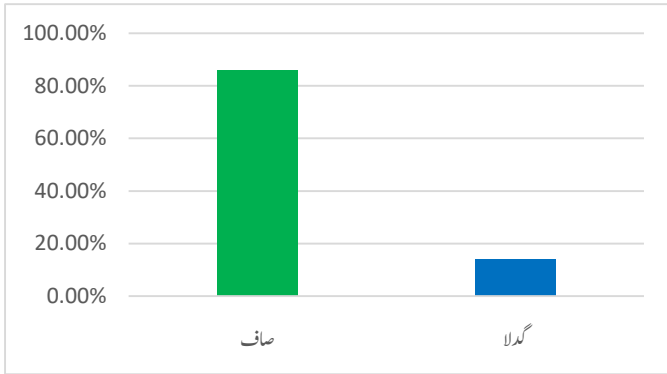
84% جواب دہندگان کے مطابق پانی کا ذائقہ نہیں ہوتا۔



جوابات	مکملہ جوابات
32	16.00%
168	84.00%
200	کل

23- عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

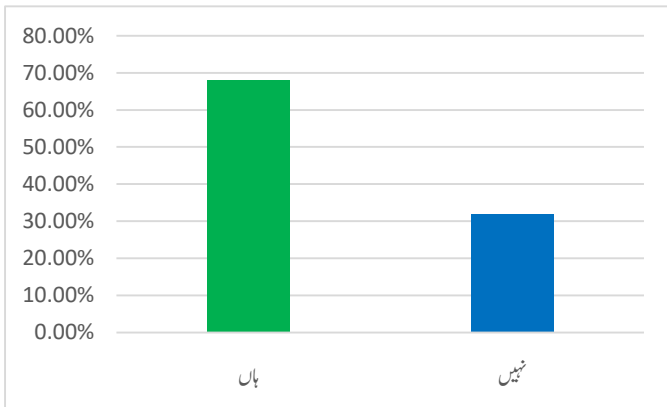
86% جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں صاف ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
172	86.00%
28	14.00%
200	کل

24- کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

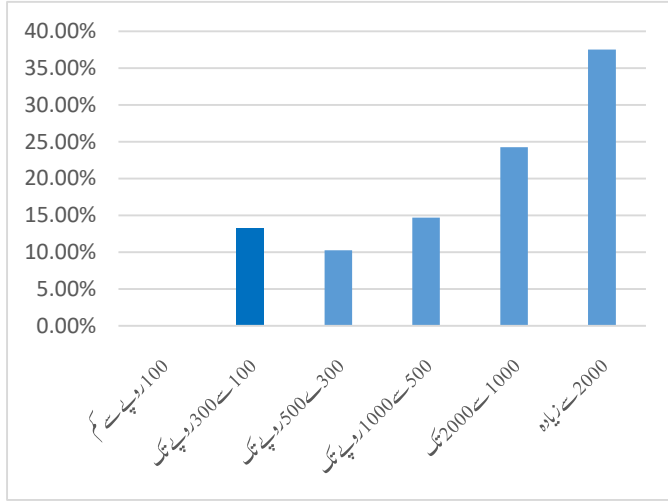
68.00% جواب دہندگان پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
136	68.00%
64	32.00%
200	کل

25- ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

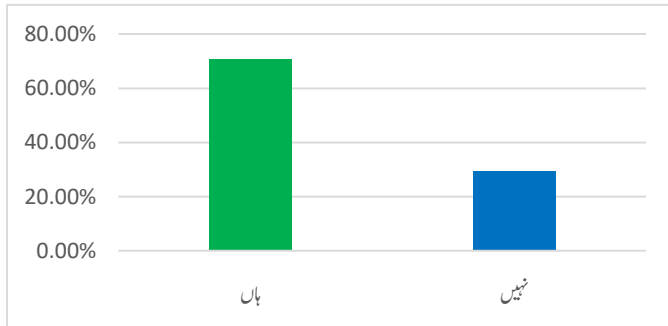
37.50% جواب دہندگان پانی کے لئے 2000 سے زیادہ روپے تک ماہانہ ادائیگی کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
18	13.24%
14	10.29%
20	14.71%
33	24.26%
51	37.50%
136	کل

26- کیا جو بل آپ کو وصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

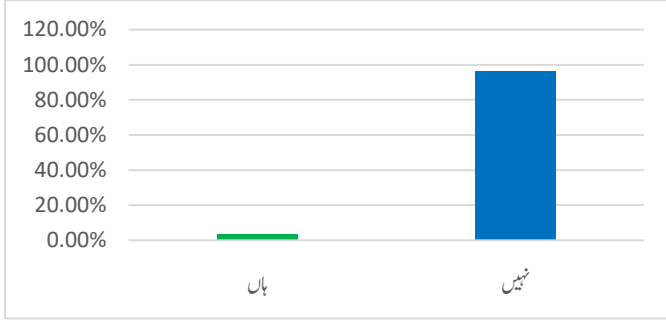
70.59% جواب دہندگان صحیح بل وصول کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
96	70.59%
40	29.41%
136	کل

27- کیا گذشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟

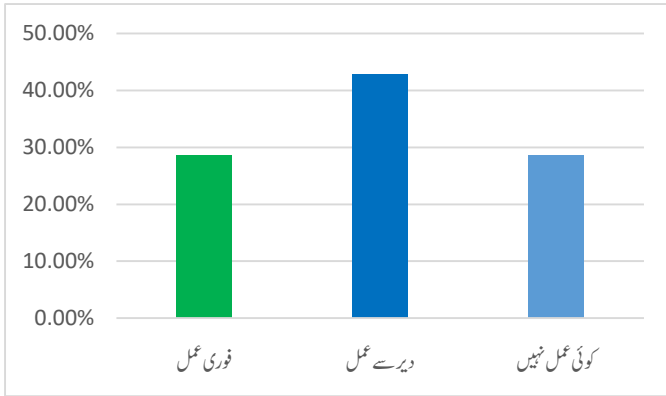
96.50% جواب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق شکایت نہیں کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
7	3.50%
193	96.50%
200	کل

28- آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

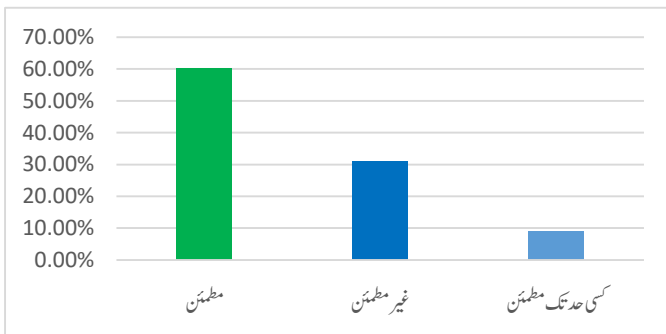
43.24% جواب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر دیر سے عمل ہوا جبکہ 40.54% کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا۔



جوابات	مکملہ جوابات
2	28.57%
3	42.86%
2	28.57%
7	کل

29- مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

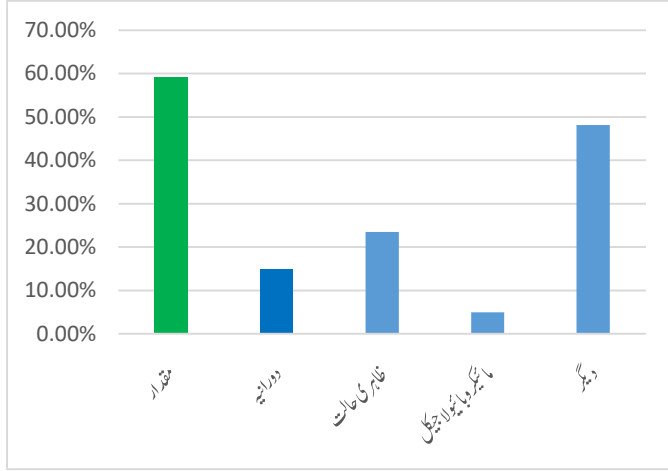
60% جواب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
120	60.00%
62	31.00%
18	9.00%
200	کل

30- غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

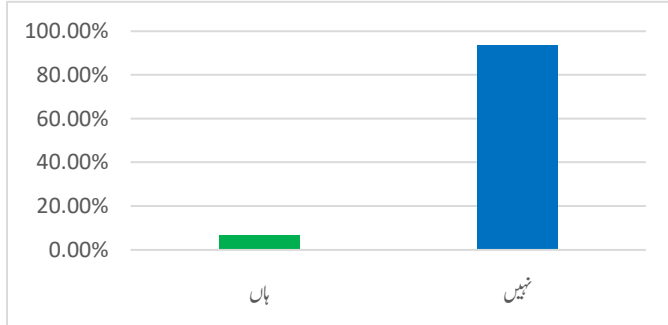
59.26% جواب دہندگان پانی کی مقدار سے غیر مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
48	59.26%	مقدار
12	14.81%	دورانہ
19	23.46%	ظاہری حالت
4	4.94%	مائیکرو بائیو لاجیکل
39	48.15%	دیگر
81		مکمل

31- کیا گذشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟

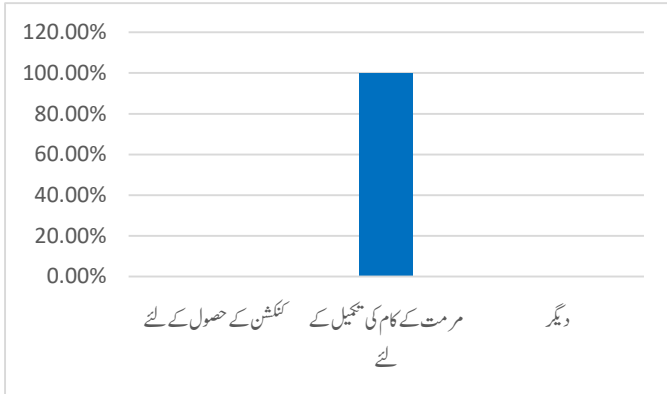
99.50% جواب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے رشوت ادا نہیں کی۔



جوابات		مکملہ جوابات
6	2.50%	ہاں
194	99.50%	نہیں
200		مکمل

32- حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟

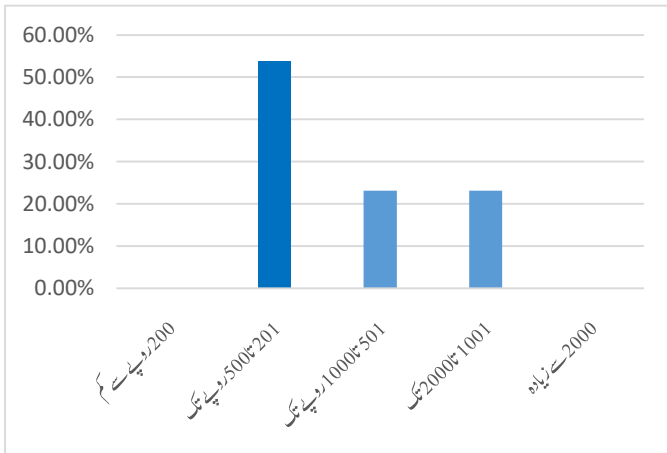
66.67% جواب دہندگان نے مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے رشوت دی۔



جوابات		مکملہ جوابات
2	33.33%	نکشن کے حصول کے لئے
4	66.67%	مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے
0	0.00%	دیگر
6		مکمل

33- آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

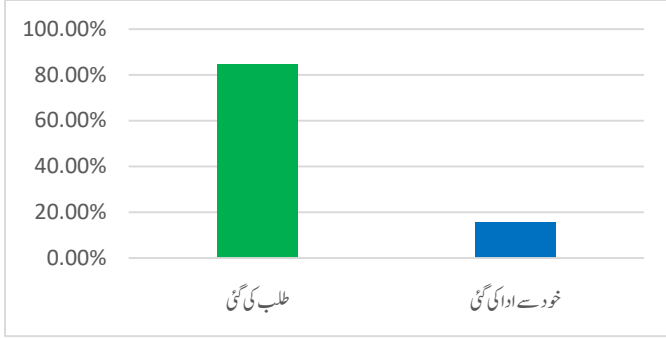
50.00% جواب دہندگان نے 1001 تا 2000 تک رشوت ادا کی۔



جوابات		مکملہ جوابات
0	0.00%	200 روپے سے کم
0	0.00%	201 تا 500 روپے تک
1	16.67%	501 تا 1000 روپے تک
3	50.00%	1001 تا 2000 تک
2	33.33%	2000 سے زیادہ
6		مکمل

34- کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

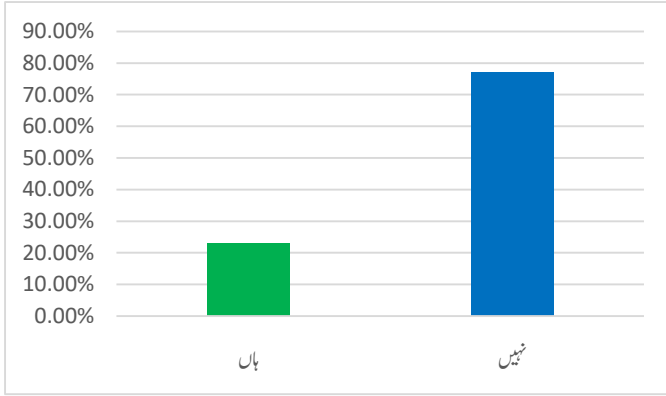
100% جواب دہندگان سے رشوت طلب کی گئی تھی۔



جوابات	مکملہ جوابات
6	100.00%
0	0.00%
6	کل

35- کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

83.33% جواب دہندگان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد ہو گیا۔



جوابات	مکملہ جوابات
5	83.33%
1	16.67%
13	کل



This project is co-funded by
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوئمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیووز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوئمن فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi_pakistan

| DLG_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org